شاگردیت کے پانچ اَقدام

از

رابرٹ سی۔ مے

ناشرین

Living Water Resources

Copyright © 2015
Robert C. May

لائٹ آف دی ورلڈ پبلشرز، مکان نمبر۱۶، گلی نمبر۱۱، کوٹ لکھپت، لاہور نے
مکتبہ جدید پریس، لاہور سے چھپوا کر شائع کیا۔

لائٹ آف دی ورلڈ پبلشرز، مکان نمبر۱۶، گلی نمبر۱۱، کوٹ لکھپت، لاہور نے
مکتبہ جدید پریس، لاہور سے چھپوا کر شائع کیا۔

فہرست

باب	مضمون	صفحہ
۱۔	اَب آپ خدا کے ساتھ چل سکتے ہیں!	۵
۲۔	خدا کے ساتھ چلنے کے لئے ہمیں نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے	۱۶
۳۔	تنگ دروازے سے داخل ہو	۲۵
۴۔	ہماری صلیب آسمان پر جانے کے لئے ہماری چابی ہے	۳۳
۵۔	اگر تم میرے پیروکار ہو تو شاگرد بناؤ	۴۲

’’یسوع نے پھر جواب میں اُن سے کہا بچو! جو لوگ دولت پر بھروسا رکھتے ہیں اُن کے لئے خدا کی بادشاہی میں داخل ہونا کیا ہی مشکل ہے! ... یسوع نے اُن کی طرف نظر کر کے کہا یہ آدمیوں سے تو نہیں ہو سکتا لیکن خدا سے ہو سکتا ہے کیونکہ خدا سے سب کچھ ہو سکتا ہے‘‘ (مرقس ۱۰: ۲۴، ۲۷)۔

باب ا

اَب آپ خدا کے ساتھ چل سکتے ہیں!

کیا خدا کے ساتھ چلنا اور اُس کی محبت اور اِطمینان سے لطف اندوز ہونا بہتر ہے یا ایک عقیدت مند اور پرہیز گار مذہبی متلاشی ہونا بہتر ہے جو روایتی مذہبی طریقوں پرعمل کرنے پر زور دے؟

یہ ایک سنجیدہ سوال ہے کیونکہ اِنسان کی بنی ہوئی مذہبی روایات دُنیا کو نجات دینے کے لئے خدا کا طریقہ نہیں ہیں۔ بہت سے لوگ سمجھتے ہیں کہ اُنہیں خدا تک پہنچنے کا راستہ معلوم ہے، لیکن اپنے گناہ کی وجہ سے وہ حقیقت میں خدا کو جان نہیں سکتے۔ لہٰذا جب تک وہ خدا کی باتیں سن کر اِن پرعمل نہ کریں کس طرح وہ خدا تک پہنچنے کے راستے سے واقف ہو سکتے ہیں؟

اِس بات پر سوال نہیں اُٹھایا جا سکتا کہ خدا ہمیں پیار کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ ہم اُس کے ساتھ چلیں۔ یہ کون ہے جو خدا تک پہنچنے کا راستہ جانتا ہے؟ یسوع جو خدا کا بیٹا ہے وہ خدا کے پاس سے آیا اور صرف وہی جانتا ہے کہ اُس کے پاس کیسے جایا جا سکتا ہے کیونکہ اُس نے ہمارے گناہوں کے لئے جان دی اور خدا کی دہنی طرف بیٹھنے کے لئے اُس کے پاس واپس چلا گیا۔

اگر ہم اُن حکموں پرعمل نہیں کر رہے جو یسوع نے ہمیں دیئے ہیں تو ہم اُس کے راستے پرنہیں بلکہ اپنے راستے پر چل رہے ہیں۔ لہٰذا اگر ہم مخلص اور عقیدت مند مذہبی لوگ تو ہیں، لیکن ہم یسوع کے حکموں پرعمل نہیں کرتے تو

اِس کا مطلب ہے کہ ہم خدا کے نزدیک بھی نہیں جا سکیں گے کیونکہ خدا باپ نے اپنے بیٹے کو دُنیا میں بھیجا تا کہ وہ ہمیں خدا کی حضوری میں لے جائے۔ یسوع خدا کے پاس جانے کا راستہ ہے۔ وہ خدا کی سچائی اور اُس کی زندگی ہے۔

مکمل طور پر خدا کے تابع ہونا ضروری ہے

یسوع کی خوش خبری یہ ہے کہ اگر ہم اپنی زندگیاں اُس کے ہاتھ میں سونپ دیں اور اُس پر بھروسا رکھیں تو ہم خدا کی مقدس شبیہ پر بحال ہو جائیں گے۔ کیونکہ اگر ہم خدا کے ساتھ چلنا چاہتے ہیں تو ہمیں اُس کی مانند بننے کی ضرورت ہے۔

چونکہ ہم سب آدم کی اولاد ہیں اِس لئے ہم سب نے گناہ کیا ہے اِس لئے کہ ہم میں اُس کی گنہگار فطرت ہے۔ لیکن مسیح میں ہم گناہوں کی معافی حاصل کر سکتے ہیں تا کہ خدا کی بادشاہی میں ہم اُس کی شبیہ اور راست بازی کے مطابق چلیں۔

اُس کی معافی صرف اِسی لئے ممکن ہے کیونکہ یسوع خدا کی طرف سے ہمارے گناہوں کے لئے خدا کی زندہ قربانی بن کر آیا۔ ہم اپنے گناہوں کی قیمت ادا کر کے زندہ نہیں رہ سکتے اِس لئے ہمیں یسوع کی ضرورت ہے جو مر گیا اور جی اُٹھا تھا۔ چونکہ یسوع مردوں میں سے جی اُٹھا اور خدا کی دہنی طرف بیٹھا ہے اِس لئے کُل اِختیار اُس کے پاس ہے کہ خدا کی فرماں برداری کرنے والوں کو زندگی اور نافرمانی کرنے والوں کو سزا دے۔

اِس لئے یسوع یہ کہتا ہوا آیا کہ ”آسمان کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے

توبہ کرو‘‘۔ یہ کہہ کر یسوع نے ہمیں بتایا کہ خدا کی مرضی پوری کرنے کے لئے ہم اپنے خودغرض مقاصد کو ترک کریں تاکہ ہم ہمیشہ کی زندگی پاسکیں۔

خدا کی بادشاہی میں داخل ہونے کے لئے ہمیں یسوع کی پیروی کرنے کی ضرورت ہے۔ صرف وہی اِس راستے سے واقف ہے کیونکہ صرف وہی خدا کے پاس سے آیا ہے۔ اگر ہم اُس کی پیروی کریں تو ہمیں یہ جانتے ہوئے ایسا کرنا ہے کہ ہم نے اُسے نہیں چنا بلکہ اُس نے ہمیں چن لیا اِس لئے ہمیں اُس کے طریقے سے چلنا ہے۔

جب ہم یسوع کی توبہ کرنے کی بلاہٹ کی فرماں برداری کرتے ہیں تو وہ ہمارے گناہ معاف کر دیتا اور خدا کے ساتھ ہمیں ایک مکمل اور شاندار زندگی عطا کرتا ہے۔

صلیب اُٹھانا ضروری ہے

لہٰذا یسوع ہمیں بلاتا ہے کہ ہم اُس کی پیروی کریں۔ اُس نے واضح طور پر کہا ہے ’’اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی سے اِنکار کرے اور ہر روز اپنی صلیب اُٹھائے اور میرے پیچھے ہو لے۔ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے وہ اُسے کھوئے گا اور جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھوئے وہی اُسے بچائے گا اور آدمی اگر ساری دُنیا کو حاصل کرے اور اپنی جان کو کھو دے یا اُس کا نقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائدہ ہوگا؟‘‘ (لوقا ۹: ۲۳-۲۵)۔

یسوع ہمیں بلاتا ہے کہ ہم اُس کی مثال کی پیروی کرتے ہوئے اپنی خودی کی صلیب اُٹھائیں۔ بصورتِ دیگر نہ ہم اُس کی پیروی کر سکتے ہیں اور نہ

ہی اُس کی زندگی میں داخل ہو سکتے ہیں۔ اگر ہم اپنی صلیب نہیں اُٹھاتے تو ہم اپنے منصوبے پورے کرنے کی کوشش کریں گے اور ناکام ہوں گے۔ یہ ممکن نہیں کہ ہم اپنی زندگی میں یسوع مسیح کو اپنا خداوند اور نجات دہندہ مانیں اور اپنی مرضی پوری کریں۔ اگر وہ ہماری پوری زندگی کا خداوند نہیں تو وہ ہماری زندگی کے کسی حصے کا خداوند نہیں۔

معافی پانے اور خدا کے ساتھ چلنے کا صرف ایک راستہ ہے کہ یسوع کی پیروی کی جائے جس نے خدا باپ سے کہا کہ ''تیری مرضی پوری ہو''۔ آسمان پر جانے والے راستے پر صرف وہی لوگ گامزن ہیں جو اُس کے شاگرد ہیں اور وہ اپنی صلیب اُٹھائے ہوئے اُس کی مانند بننا سیکھتے ہیں۔ یسوع خدا کا اکلوتا بیٹا ہے جو ہمیں زندگی اور اِطمینان دینے کی پیش کش کرتا ہے، لیکن اُس کی اِس پیش کش کو قبول کرنے کے لئے ہمیں اِس دُنیا کے طور طریقوں کو خیر باد کہنا ہے۔ ہمیں اِس بات کی ضرورت ہے کہ ہم اپنے اُوپر اور دُنیا پر بھروسا کرنا چھوڑ دیں۔ اگر ہم خدا کے ساتھ رہنا چاہتے اور اُس کے جلال سے لطف اندوز ہونے کے قابل بننا چاہتے ہیں تو ہمیں مکمل طور پر اُس پر بھروسا کرنا ہے۔

یسوع کے حکم ماننا ضروری ہے

اگر ہم واقعی آزاد ہونا چاہتے ہیں تو ہمیں وہ سب کرنے کی ضرورت ہے جو یسوع ہمیں کرنے کے لئے کہتا ہے۔ یہ کہنا کہ ہم اُس پر ایمان رکھتے ہیں اُس کے حکموں پر عمل کرنے کے برابر نہیں۔ وہ ہمیں ایمان لانے اور فرماں برداری کرنے کے لئے بلاتا ہے۔ اُس کی بلاہٹ کا مثبت جواب دینے

کے لئے ہمیں اپنی زندگی کے لئے اپنے منصوبوں کو ترک کرنے کی ضرورت ہے اور اگر ہم خدا کی زندگی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں خدا کے منصوبے کو قبول کرنے کی ضرورت ہے۔

کیونکہ خدا کی مرضی یہ ہے کہ ''جو بیٹے پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے، لیکن جو بیٹے کی نہیں مانتا زندگی کو نہ دیکھے گا بلکہ اُس پر خدا کا غضب رہتا ہے'' (یوحنا ۳: ۳۶)۔ اِس لئے خدا کے ساتھ چلنے کے لئے ہمیں وہ سب کام کرنے ہیں جو یسوع ہمیں کرنے کے لئے کہتا ہے۔

لہٰذا یسوع ہمیں بلاتا ہے کہ ہم اُس کی تمام تعلیمات پرعمل کرتے ہوئے اُس کی فرماں برداری کی مثال پر چلیں۔ ایسا نہیں ہوسکتا کہ ہم خدا سے الگ زندگی گزاریں اور اُس کی حضوری میں ہمیشہ کی زندگی بھی حاصل کریں۔

اِس بات کو سمجھنے کے لئے یسوع نے کہا کہ یہ ضروری ہے کہ ''تنگ دروازہ سے داخل ہو کیونکہ وہ دروازہ چوڑا ہے اور وہ راستہ کشادہ ہے جو ہلاکت کو پہنچاتا ہے اور اُس سے داخل ہونے والے بہت ہیں۔ کیونکہ وہ دروازہ تنگ ہے اور وہ راستہ سکڑا ہے جو زندگی کو پہنچاتا ہے اور اُس کے پانے والے تھوڑے ہیں'' (متی ۷: ۱۳،۱۴)۔

بہت سی عقیدت مند اور مخلص روحیں تباہی کے کشادہ راستے پر چل رہی ہیں کیونکہ تنگ راستے پر چلنے کی بنیادی بات یہ ہے کہ ہم اپنی خودی کی موت کی صلیب اُٹھائیں یعنی یسوع کی مانند بننے کے لئے اُس کی تمام باتوں پرعمل کریں۔ اُس کی ہمیشہ کی زندگی میں داخل ہونے کا صرف یہی واحد راستہ ہے۔

ایک نئ زندگی کی ضرورت ہے

یسوع کے اِس حکم کی فرماں برداری کرنے سے کہ ہم اپنی صلیب اُٹھائیں تا کہ ہماری خودی مر جائے ہمارے لئے راستہ کھول دیتی ہے کہ ہم خدا کے روح سے دوبارہ پیدا ہو کر خدا کے روحانی فرزند بن جائیں۔ لٰہذا اگر ہم دُنیا میں اپنی گناہ آلودہ زندگی سے مطمئن نہیں اور اپنی خودی کو ختم کرنے کے خواہش مند ہیں اور وہ کام کرتے ہیں جو یسوع ہمیں کرنے کے لئے کہتا ہے تو یسوع ہمیں بچائے گا تا کہ ہم خدا کی حضوری میں اُس کے پیارے فرزندوں کی حیثیت سے ایک نئ زندگی حاصل کریں۔

گناہ کی کمزوری سے آزاد ہونے کے لئے ہمیں اپنی پرانی دُنیاوی فطرت کو ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ یسوع نے کہا ''مَیں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا'' (یوحنا ۳:۳)۔ ''مَیں تجھ سے سچ کہتا ہوں جب تک کوئی آدمی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا۔ جو جسم سے پیدا ہوا ہے جسم ہے اور جو روح سے پیدا ہوا ہے روح ہے'' (یوحنا ۳: ۵،۶)۔

اِس لئے خدا کے ساتھ چلنے اور اُس کی محبت سے لطف اندوز ہونے کی صلاحیت اُن سب کے لئے میسر ہے جو اِس دُنیا میں اپنے خودغرض مقاصد اور جسمانی زندگی کو ختم کریں گے تا کہ وہ خدا کے روح سے پیدا ہوں اور اُس کے کامل منصوبے کے مطابق اُس کے ساتھ زندگی بسر کریں۔ اگر ہم اپنا سب کچھ اُس کے تابع کر دیں تو وہ ہمیں اپنی فطرت اور قوت دے گا تا کہ ہم اُس کی

زندگی بسر کر سکیں۔ وہ آئے گا اور ہمارے اندر رہے گا تا کہ ہم اُس کی مانند بننے میں ترقی کر سکیں۔

ہمیشہ کی یہ زندگی خدا کی حضوری میں ہے۔ یہ غمگین اور اُداس زندگی نہیں بلکہ خوشی اور اِطمینان کی زندگی ہے کیونکہ وہ ہمیں گناہ سے آزاد کر دے گا اور ہمیں ہمارے اندر رہنے کے لئے آئے گا۔ اور اُس نے یہ وعدہ بھی کیا ہے کہ ہمارے حالات خواہ جیسے بھی ہوں وہ ہمیں کبھی نہیں چھوڑے گا۔

ایک تنبیہ

خداوند یسوع نے دُنیا کے تمام پرہیز گار اور مخلص لوگوں کو ایک تنبیہ کی ہے۔ اُس نے کہا، ''جو مجھ سے اے خداوند اے خداوند! کہتے ہیں اُن میں سے ہر ایک آسمان کی بادشاہی میں داخل نہ ہوگا مگر وہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے۔ اُس دن بہتیرے مجھ سے کہیں گے اے خداوند اے خداوند! کیا ہم نے تیرے نام سے نبوت نہیں کی اور تیرے نام سے بدروحوں کو نہیں نکالا اور تیرے نام سے بہت سے معجزے نہیں دکھائے؟ اُس وقت مَیں اُن سے صاف کہہ دوں گا کہ میری کبھی تم سے واقفیت نہ تھی۔ اے بدکارو میرے پاس سے چلے جاؤ'' (متی ۷:۲۱-۲۳)۔

یسوع مسیح کی قربانی کو قبول کرتے ہوئے اپنی خودی کی صلیب اُٹھانا اور اُس کے حکموں کی فرماں برداری کرتے ہوئے اُس کے نقشِ قدم پر چلنے کے علاوہ خدا کو خوش کرنے کے کسی بھی طریقے سے کچھ حاصل نہیں ہوگا اور وہ غم کا باعث ہوگا۔

نتیجہ یہ ہو گا کہ اپنی سمجھ کے مطابق مذہبی اور مخلص بننا کبھی بھی ہمیں فائدہ نہیں پہنچائے گا۔ اگر ہم اپنے ہی راستے پر چلتے رہیں تو ہم اپنے گناہوں میں مریں گے، یسوع نے ہماری روحوں کے لئے خدا کی قربانی بن کر ہمیں واحد راستہ دیا ہے۔ لازم ہے کہ ہم اُس کی پیروی کریں کیونکہ وہ خدا کی راہ، حق اور زندگی ہے۔

اپنے آپ کو خدا کے متلاشی کہنے یا آسمان پر جانے کی خواہش رکھنے سے ہم اپنے آپ کو بچا نہیں سکتے۔ اِس کے لئے ہمیں یسوع کی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے اپنے آپ کو مکمل طور پر خدا کے تابع کرنا ہو گا۔ جب ہم اُس سے محبت رکھتے ہوئے اُس کی تابع داری کریں گے تو وہ ہمیں معاف کر دے گا اور ہمیں گناہ سے بچا لے گا اور ہمیشہ کی زندگی عطا کرے گا۔ ہمیں پتا چلے گا کہ صرف یسوع ہی ہمارا الٰہی نجات دہندہ ہے۔

کیا آپ اُس کی پیروی کریں گے؟

سوال یہ ہے کہ کیا آپ دُنیا میں اپنی زندگی سے خوش ہیں یا آپ سب کچھ چھوڑ کر یسوع کی پیروی کریں گے اور اُس کے حکم کے مطابق اپنی خودی کو ختم کریں گے تاکہ مَیں یا آپ اُس کے ساتھ زندگی گزار سکیں؟ اگر ہم اُس کی بلاہٹ کا جواب دیں اور اپنے آپ کو اُس کے تابع کرتے ہوئے اُس کی فرماں برداری کریں تو ایسا کرنے کے لئے ہمیں اپنی زندگی گزارنے کے پہلے طریقوں سے منہ موڑنے کی ضرورت ہے تاکہ ہم اُس کے لئے زندگی گزار سکیں۔

اور پھر ہمیں کسی حقیقی مسیحی کے سامنے اپنی گواہی دینے کی ضرورت ہے تا کہ ہم ایک دوسرے کے لئے حوصلہ افزائی کا باعث بن سکیں۔ اور ہمیں کسی ایسی کلیسیا میں شامل ہونے کی ضرورت ہے جو یہ باتیں بائبل مقدس کی تعلیم کے مطابق سکھائے۔ جب ہم یسوع کے پاس آتے ہیں تو ہم خدا کے خاندان میں شامل ہو جاتے ہیں کیونکہ خدا ہمارا آسمانی باپ بن جاتا ہے۔ پھر ہمیں باپ، بیٹے اور روح القدس کی حکمرانی میں بپتسمہ لینے کی ضرورت ہے اور ہمیں یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ یسوع نے ہمیں کون سے حکم دیئے ہیں تا کہ ہم اُس کی پیروی کرسکیں۔

اگر آپ یسوع کے لئے اپنی خودی کو مارنے کی بلاہٹ کا جواب دیں تا کہ آپ اُس کے ساتھ رہ سکیں تو وہ کہتا ہے، ''تم مجھ میں قائم رہو اور مَیں تم میں۔ جس طرح ڈالی اگر انگور کے درخت میں قائم نہ رہے تو اپنے آپ سے پھل نہیں لاسکتی اُسی طرح تم بھی اگر مجھ میں قائم نہ رہو تو پھل نہیں لا سکتے ... جیسے باپ نے مجھ سے محبت رکھی ویسے ہی مَیں نے تم سے محبت رکھی۔ تم میری محبت میں قائم رہو۔ اگر تم میرے حکموں پر عمل کرو گے تو میری محبت میں قائم رہو گے جیسے مَیں نے اپنے باپ کے حکموں پر عمل کیا ہے اور اُس کی محبت میں قائم ہوں'' (یوحنا ۱۵: ۴،۹،۱۰)۔

یسوع ہمیں خبردار کرتا ہے کہ اُس کی پیروی کرنے میں ہمیں گناہ پر غالب آنے میں مشکلات اور مخالفت کا سامنا کرنا پڑے گا، لیکن اُس کے ساتھ رہنا ایک خوش گوار تجربہ ہو گا کیونکہ ہم خدا کے ساتھ چلیں گے اور ہمیشہ کے لئے اُس کے جلال میں شامل ہوں گے۔

کیا آپ یسوع کی پیروی کریں گے اور اُس کی محبت میں قائم رہیں گے؟

آئیں اپنے چناؤ پر غور کریں

لوگوں کی یہ سوچ کہ صرف عقیدے ماننے یا مذہبی رسم مثلاً کوئی خاص دعا ادا کرنے سے وہ نجات پا سکتے ہیں، دانائی کی بات نہیں کیونکہ ایسے کام کرنے کے لئے اُنہیں ذرا سی بھی قیمت ادا کرنے ضرورت نہیں ہوتی۔ وہ سمجھیں گے کہ ایسی رسم ادا کر کے اُنہوں نے جنت (آسمان) میں جانے کا ٹکٹ خرید لیا ہے، مگر حقیقت میں اُن کی پرانی گنہگار فطرت ویسی کی ویسی رہ جاتی ہے۔ اُنہیں معلوم نہیں کہ اِس طرح کا ٹکٹ اُنہیں جنت (آسمان) میں ہرگز نہیں لے جا سکتا۔ اِس کی بجائے یسوع نے کہا ہے ''اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی کا اِنکار کرے اور اپنی صلیب اُٹھائے اور میرے پیچھے ہو لے'' (متی ۱۶: ۲۴)۔

ہمارے پاس ٹکٹ ہے یا صلیب؟

''اور کامل بن کر اپنے سب فرماں برداروں کے لئے ابدی نجات کا باعث ہوا'' (عبرانیوں ۵:۹)۔

''یسوع نے جواب میں اُس سے کہا کہ اگر کوئی مجھ سے محبت رکھے تو وہ میرے کلام پر عمل کرے گا اور میرا باپ اُس سے محبت رکھے گا اور ہم اُس کے پاس آئیں گے اور اُس کے ساتھ سکونت کریں گے۔ جو مجھ سے محبت نہیں رکھتا وہ میرے کلام پر عمل نہیں کرتا اور جو کلام تم سنتے ہو وہ میرا نہیں بلکہ باپ کا

ہے جس نے مجھے بھیجا'' (یوحنا ۱۴: ۲۳،۲۴)۔

سمجھ داری سے کام لیں۔''... مگر حکمت اپنے کاموں سے راست ثابت ہوئی'' (متی ۱۱:۱۹)۔

یسوع مسیح میں قائم رہیں۔ وہ دُنیا کا نجات دہندہ ہے۔

باب ۲

خدا کے ساتھ چلنے کے لئے ہمیں نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے

''مَیں تجھ سے سچ کہتا ہوں جب تک کوئی آدمی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہوسکتا۔ جو جسم سے پیدا ہوا ہے جسم ہے اور جو روح سے پیدا ہوا ہے روح ہے۔ تعجب نہ کر کہ مَیں نے تجھ سے کہا تمہیں نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے'' (یوحنا ۳: ۵-۷)۔

ہمیں نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے

جب خدا نے کائنات خلق کی تو جلد ہی مشکل پیدا ہوگئی تھی۔ آدم کو الٰہی فطرت کے ساتھ قادرِ مطلق خدا کے بیٹے کی حیثیت سے خلق کیا گیا تھا جو (خدا) نور ہے کیونکہ جب خدا نے آدم میں اپنا روح پھونکا تھا تو اُس نے اپنی جان اُس میں پھونکی تھی۔ لیکن جب آدم نے خدا کی نافرمانی کی اور اُس کے خلاف گناہ کیا تو وہ اپنی الٰہی فطرت کے مطابق روحانی طور پر مر گیا۔ وہ روحانی طور پر غریب ہوگیا۔

کیونکہ وہ صرف جسمانی طور پر زندہ تھا (پیدائش ۶:۳) اور وہ گناہ آلودہ اِنسانی فطرت کے ساتھ نور کے بغیر تاریکی میں چلنے لگا۔ مزید برآں جب آدم نے گناہ کیا تو اُس نے تخلیق پر اپنے استحقاق اور اِختیار کو ابلیس کے حوالے کر

دیا جو تاریکی کا حاکم ہے اور اب دُنیا پر حکمرانی کرتا ہے (۱۔یوحنا ۵: ۱۵)۔

اپنے گناہ کی وجہ سے آدم مزید خدا کے ساتھ قریبی رفاقت نہیں رکھ سکتا تھا کیونکہ نور اور تاریکی میں کوئی ملاپ نہیں ہوسکتا۔

لہٰذا بائبل مقدس میں لکھا ہے ''اِس لئے خداوند خدا نے اُس کو باغِ عدن سے باہر کر دیا تا کہ وہ اُس زمین کی جس میں سے وہ لیا گیا تھا کھیتی کرے۔ چنانچہ اُس نے آدم کو نکال دیا اور باغِ عدن کے مشرق کی طرف کروبیوں کو اور چوگرد گھومنے والی شعلہ زن تلوار کو رکھا کہ وہ زندگی کے درخت کی راہ کی حفاظت کریں'' (پیدائش ۳: ۲۳،۲۴)۔

اُس وقت سے زمین پر پیدا ہونے والا ہر شخص آدم کی گناہ آلودہ جسمانی فطرت کے ساتھ پیدا ہوتا ہے اور اُس کے روحانی ڈی۔این۔اے میں گناہ کی طرف مائل ہونے کا رُجحان موجود ہوتا ہے۔ ''آدمیوں نے تاریکی کو نور سے زیادہ پسند کیا۔ اِس لئے کے اُن کے کام بُرے تھے'' (یوحنا ۳: ۱۹)۔ خدا نور ہے، لیکن آدمی تاریکی میں پیدا ہوتا ہے اور اُس میں زندگی کا نور نہیں ہوتا ''اِس لئے کہ سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں'' (رومیوں ۳:۲۳)۔

''جس طرح ایک آدمی کے سبب سے گناہ دُنیا میں آیا اور گناہ کے سبب سے موت آئی اور یوں موت سب آدمیوں میں پھیل گئی اِس لئے کہ سب نے گناہ کیا'' (رومیوں ۵: ۱۲)۔ ''غرض جیسا ایک گناہ کے سبب سے وہ فیصلہ ہوا جس کا نتیجہ سب آدمیوں کی سزا کا حکم تھا'' (رومیوں ۵:۱۸)۔

اُس گناہ آلودہ فطرت کی وجہ سے جو ہمیں آدم سے ملی ہم اِس قابل نہیں

کہ اپنے آپ کو گناہ سے بچا سکیں اور نہ ہی ہم تاریکی کو نور میں تبدیل کر سکتے یا اپنی تاریکی سے نور پیدا کر سکتے ہیں۔ اور اِس کا نتیجہ یہ ہے کہ ہم گناہ آلودہ دُنیا کی تاریکی میں کھوئے ہوئے اور بے یار و مددگار ہیں اور خدا کی مدد کے بغیر ہم بچ نہیں سکتے۔

خدا قربانی کا برّہ مہیا کرتا ہے

تاہم اپنے رحم کی بدولت خدا نے ایک نجات دہندے کا وعدہ کیا جو پوری دُنیا کے لئے برکت کا باعث ہو گا (پیدائش ۱۲:۳)۔ اُس نجات دہندہ نے ایک نومولود بچے کی طرح اِس دُنیا میں آنا تھا (پیدائش ۳: ۱۵)۔ وہ آدم کی بجائے عورت کی نسل سے تھا کیونکہ اُس نے خدا کے روح کے وسیلے سے خدا سے پیدا ہونا تھا۔ اور وہ بچہ ایک لڑکا تھا (یسعیاہ ۷:۱۴)۔ اُس بچے کا نام ''عمانوایل'' رکھا جانا تھا جس کا مطلب ہے خدا ہمارے ساتھ کیونکہ وہ وعدہ کیا ہوا نجات دہندہ تھا جس نے دُنیا میں خدا کی طرف سے (یسعیاہ ۷: ۱۴؛ متی ۱:۳) اور خدا کے بیٹے کی حیثیت سے آنا تھا (زبور ۲:۷)۔

خدا دُنیا سے اِتنی محبت رکھتا ہے کہ وہ ہمیں ہر طرح سے یقین دلانا چاہتا ہے کہ جو بھی توجہ کر کے اُس کے بیٹے پر ایمان لاتا ہے وہ یقینی طور پر جان لے کہ ہمیشہ کی زندگی رکھتا ہے۔ ہمارا باپ نہیں چاہتا کہ ہم نجات کی اُمید کے بغیر رہیں اور آخری عدالت سے پہلے ہم کبھی بھی نہ جان سکیں کہ ہم بچا لئے گئے ہیں یا نہیں۔

لہٰذا جب صحیح وقت آ گیا تو یسوع باپ کی طرف سے آدمیوں کا نور

اور اُن کی زندگی بن کر تاریکی کی دُنیا میں آیا (یوحنا ۱:۱-۴)۔ ''کیونکہ جب ہم کمزور ہی تھے تو عین وقت پر مسیح بے دینوں کی خاطر موا ... جب ہم گنہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر موا'' (رومیوں ۵: ۶، ۸)۔ وہ اِس لئے آیا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے وہ خدا کے فرزند کی حیثیت سے نور میں چل سکے (یوحنا ۱: ۱۲، ۱۳)۔ ''کیونکہ خدا نے بیٹے کو دُنیا میں اِس لئے نہیں بھیجا کہ دُنیا پر سزا کا حکم کرے بلکہ اِس لئے کہ دُنیا اُس کے وسیلہ سے نجات پائے'' (یوحنا ۳: ۱۷)۔ یسوع ہمارے گناہوں کے لئے اپنی جان دینے آیا تاکہ ہم زندہ رہ سکیں۔ ''کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے مگر خدا کی بخشش ہمارے خداوند یسوع مسیح میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔''

(رومیوں ۶: ۲۳)

گناہ کی موثر قربانی کے لئے ضروری ہے کہ قربانی کامل اور بے گناہ ہو تاکہ گنہگار کو راست باز ٹھہرایا جا سکے۔ اِس لئے خدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا جو آدمی کی صورت میں آدم کی بجائے خدا سے پیدا ہوا۔ اُس نے گناہ نہ کیا اِس لئے وہ گناہ کی کامل قربانی رہا۔ ''کیونکہ ہمارا ایسا سردار کاہن نہیں جو ہماری کمزوریوں میں ہمارا ہمدرد نہ ہو سکے بلکہ وہ سب باتوں میں ہماری طرح آزمایا گیا تو بھی بے گناہ رہا'' (عبرانیوں ۴: ۱۵)۔ ''کیونکہ اُس نے ایک ہی قربانی چڑھانے سے اُن کو ہمیشہ کے لئے کامل کر دیا ہے جو پاک کئے جاتے ہیں۔''

(عبرانیوں ۱۰: ۱۴)

مسیح بہت ایمان لانے والوں میں پہلا پھل تھا

جو لوگ فرماں برداری سے یسوع کی پیروی کرتے ہیں وہ اُس کی صلیبی موت کے وسیلے سے اپنے گناہ سے پاک کئے جاتے ہیں۔ اِس سے وہ تیار ہو جاتے ہیں کہ خدا کی الٰہی زندگی اور اُس کے ڈی۔ این۔ اے کے ساتھ روح سے پیدا ہوں۔ اُسی وقت وہ روح کا بپتسمہ حاصل کرتے ہیں جو خدا کی قوت بن کر اُن کے اندر سکونت کرے گا تاکہ وہ اُسی طرح پاک بن سکیں جیسے خدا پاک ہے۔ اُن کے اندر روح کی سکونت کے نتیجے میں وہ خدا کی بادشاہی میں اُس کے فرزند کی حیثیت سے رہ سکتے ہیں کیونکہ وہ مسیح کے بھائی ہوں گے۔ اور اُن کی شناخت یہ ہوگی کہ وہ ''مسیح میں'' زندگی گزار رہے ہیں۔

ایمان لانے کے باعث خدا نے اپنی الٰہی فطرت ہمیں دی ہے تاکہ ہم مسیح کی مانند بن سکیں۔ جیسے یسوع میں خدا کی زندگی تھی، اُسی طرح ہمارے اندر خدا کی الٰہی زندگی ہے۔ اگر ہم یہ جاننا چاہتے ہیں کہ ہمیں آگے بڑھنے کے لئے فطرتی طور پر کیسا ہونا چاہئے تو ہمیں یسوع مسیح کے علاوہ کسی اَور کو دیکھنے کی ضرورت نہیں کیونکہ جیسا وہ ہے ویسے ہم بھی ہوں گے۔

جو لوگ مسیح میں ہیں وہ اپنی روحانی پیدائش کے وسیلے سے مسیح کے بھائی اور بہنیں ہیں۔ بھائیوں کے لئے جو لفظ پولس نے استعمال کیا ہے وہ ایک فعل ہے جس کا بنیادی مطلب ہے ''ایک ہی رِحم سے۔'' اِس لئے مسیحی وہ ہیں جو مسیح کے ساتھ آسمانی جلال میں سربلند ہونے کے لئے مقرر ہوئے ہیں۔ کیونکہ وہ اُس کی مانند خدا سے پیدا ہوئے ہیں اور اُس کے فرزند ہیں (رومیوں ۸: ۲۹)۔

ایمان دار خدا کے روح کے وسیلے سے زندگی گزارتے ہیں

اِس لئے ہم جو مسیح میں ہیں محض جسمانی نہیں اور ہم ویسے ہی نہیں رہتے جیسے مسیح کو جاننے سے پہلے تھے۔ ہم ایک مافوق الفطرت تبدیلی سے گزرے ہیں۔ اب ہم حقیقت میں نور کے فرزند ہیں جو خدا سے پیدا ہوئے ہیں اور مسیح کا روح ہم میں سکونت کرتا ہے۔ جیسے خدا کے روح نے مسیح کو مُردوں میں سے زندہ کیا اُسی طرح وہ ہمیں بھی زندہ کرتا ہے اور اپنے اُس روح کے وسیلے سے ہمارے فانی جسموں کو زندگی عطا کرتا ہے جو اب ہم میں سکونت کرتا ہے۔

نتیجے میں ہمیں اپنی پہلی والی جسمانی زندگی کے مطابق نہیں رہنا بلکہ مسیح کے روح کے مطابق زندگی بسر کرنی ہے جو ہم میں سکونت کرتا ہے اور جو اَب ہماری زندگی ہے۔ ”لیکن تم جسمانی نہیں بلکہ روحانی ہو بشرط یہ کہ خدا کا روح تم میں بسا ہوا ہے۔ مگر جس میں مسیح کا روح نہیں وہ اُس کا نہیں“ (رومیوں ۸: ۹)۔

کلامِ مقدس میں لکھا ہے، ”اِس لئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔ پرانی چیزیں جاتی رہیں دیکھو وہ نئی ہو گئیں“ (۲۔کرنتھیوں ۵:۱۷)۔ ہماری پہلی پرانی زندگی اب ہمارے زندہ رہنے کی وجہ نہیں رہی۔

جو لوگ اُس کے روح سے نئے سرے سے پیدا ہوتے ہیں وہ اُنہیں اپنی شخصی قوت دیتا ہے تاکہ وہ اپنی نئی زندگی گناہ کی حکمرانی سے آزاد ہو کر بسر کر سکیں۔ چونکہ ہم نے اُس کی الٰہی فطرت اور الٰہی قوت حاصل کی ہے اِس لئے ضروری ہے کہ ہماری جسمانی فطرت پر ہماری روحانی زندگی کو ترجیح حاصل ہو کیونکہ خدا زبردست قوت سے ہمارے اندر کام کر رہا ہے۔

جو مسیح میں زندگی گزارتے ہیں اُس کا فطری نتیجہ روحانی زندگی ہے۔ وہ اِس قابل ہوں گے کہ فطری طور پر مسیح جیسی زندگی بسر کریں۔ درخت کا پھل اُس درخت کی جڑ کی فطرت کے مطابق ہوتا ہے۔ اگر ہماری جڑ ابھی تک آدم ہے جو نافرمانی اور گناہ کا باپ تھا تو ہمارا پھل آدم کی فطرت ظاہر کرے گا۔ لیکن اب جب ہماری جڑ مسیح ہے جو انگور کا حقیقی درخت ہے تو ہمارا پھل اُس کی فطرت ظاہر کرے گا۔ جس طرح سے ہم زندگی گزارتے ہیں اِس سے ہمیں صاف ظاہر ہونا چاہیئے کہ ہم اپنے بارے میں کیا سمجھتے ہیں۔ خواہ ہم حقیقت میں الٰہی فطرت کے ساتھ نئے سرے سے پیدا ہوئے ہوں یا صرف مذہبی غلاف اوڑھے ہوئے ہوں۔

یسوع کی سچائی ہمیں آزاد کرے گی

اِس لئے جس بات کو ہم سمجھ لیتے اور سچ مان لیتے ہیں اُس کا ہماری روحانی شناخت پر گہرا اثر ہوتا ہے۔ ہمیں لازمی طور پر یسوع کی سچائی کو جاننا ہے کیونکہ اُس کی سچائی ہمیں آزاد کر دے گی۔ اِسی لئے ہمیں زیادہ تر بائبل کا مطالعہ کرنے اور ''مسیح کے کلام کو اپنے دلوں میں کثرت سے بسنے'' دینے کی ضرورت ہے تاکہ یہ ہمارے ذہنوں اور دلوں میں اُتر جائے۔ اِسی لئے ہمیں بتایا گیا ہے کہ ہم ''اپنی عقل کی روحانی حالت میں نئے بنتے'' جائیں (اِفسیوں ۴: ۲۳)۔ لیکن ہم صرف اتنا ہی تبدیل ہو سکتے ہیں جتنا ہم خدا کی اُس سچائی پر ایمان لائیں گے کہ اُس نے ہمارے لئے کیا کچھ کیا ہے۔

اگر ہم اپنے آپ کو صرف جسمانی اِنسان سمجھیں تو یسوع کی مثال کی

پیروی کرنا اور اُس کی مانند چلنا ناممکن ہے (رومیوں ۸: ۷،۸)۔ اگر ہم یہ سمجھیں کہ یسوع صرف اِس لئے دُنیا میں آیا تا کہ ہمارے گناہ معاف کر سکے اور ہم مرنے کے بعد آسمان پر چلے جائیں تو ہم اُس کے آنے کے مقصد کو مکمل طور پر نہیں سمجھے۔ وہ ہمیں خدا کی الٰہی فطرت دینے آیا تھا تا کہ ہم اُس کے ساتھ رفاقت رکھ سکیں اور اُس کے جلال میں شریک ہوسکیں کیونکہ ہمیشہ کی زندگی کا یہی مطلب ہے۔ اگر ہم حقیقت میں اِس بات پر ایمان نہ رکھیں کہ ہم مسیح کے ساتھ مصلوب ہوئے اور اُس کے ساتھ مر گئے ہیں (رومیوں ۶:۶) تو ہم یہ ایمان رکھنے کے قابل نہیں ہوں گے کہ اب ہم جسم کے مطابق زندگی نہیں گزارتے اور اب ہم نہیں بلکہ مسیح ہم میں زندہ ہے (گلتیوں ۲: ۲۰)۔

یسوع چاہتا ہے کہ ہم اُس کی مانند بنیں

ہمارا خداوند یسوع روحانی آدمی تھا جو جسم میں خدا سے پیدا ہوا۔ اگر ہم اُس کی پیروی کریں تو ہم روح میں خدا سے پیدا ہوں گے۔ یسوع مسیح خدا کی الٰہی فطرت میں پہلوٹھا تھا اور اگر ہم ایمان لائیں اور فرماں برداری کریں تو ہم بھی الٰہی فطرت حاصل کر کے (۲۔پطرس ۱: ۳،۴) اُس کی مانند بن سکتے ہیں (۱۔یوحنا ۳:۲)۔

چونکہ ہم خدا کے روح سے پیدا ہوئے ہیں اِس لئے ہمارا ابدی روح اِس دُنیا میں ہماری جسمانی زندگی سے بہت زیادہ اہم ہے کیونکہ دُنیا کے لوگوں کے لئے جسمانی زندگی روحانی زندگی سے زیادہ اہم ہے جسے وہ دیکھ نہیں سکتے کیونکہ وہ خدا کی چیزوں کے لئے اَندھے ہیں۔

لیکن ہم جانتے ہیں کہ ہماری ابدی محافظت خدا میں ہے اور زمین پر رہتے ہوئے صرف یہی وہ چیز ہے جو ہمارے لئے قابلِ قدر ہے۔

جو کچھ اُس نے ہمارے لئے کیا جب ہم اُس کی قدر کرتے ہیں تو ہم اُس کی فرماں برداری کریں گے کیونکہ ہم اُس سے محبت رکھتے ہیں۔ جو لوگ اُس کی پیروی اور تابع فرمانی کرتے ہیں وہ اُن کے گناہ معاف کر دے گا اور اُنہیں ابلیس کی قوت سے بچا لے گا۔

لہٰذا ہمیں اپنے آپ سے یہ پوچھنے کی ضرورت ہے کہ کیا ہم اپنی زندگی کے لئے یسوع کی قربانی کے وسیلے سے نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں؟ یا ہم کسی اَور راستے پر چل رہے ہیں؟

یسوع تمام سننے والوں سے کہتا ہے ''میرے پیچھے چلے آؤ''۔ وہ ہمیں اپنی پیروی کرنے کے لئے بلاتا ہے کیونکہ وہ خدا کے پاس جانے کا راستہ، خدا کی سچائی اور خدا کی زندگی ہے۔

کیا آپ نے اُس کی پیروی کی ہے تاکہ خدا کے ساتھ چلنے کے لئے آپ نئے سرے سے پیدا ہوسکیں؟

باب ۳

تنگ دروازے سے داخل ہو

''تنگ دروازہ سے داخل ہو کیونکہ وہ دروازہ چوڑا ہے اور وہ راستہ کشادہ ہے جو ہلاکت کو پہنچاتا ہے اور اُس سے داخل ہونے والے بہت ہیں۔ کیونکہ وہ دروازہ تنگ ہے اور وہ راستہ سکڑا ہے جو زندگی کو پہنچاتا ہے اور اُس کے پانے والے تھوڑے ہیں'' (متی ۷: ۱۳،۱۴)۔

''پس یسوع نے اُن سے پھر کہا مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بھیڑوں کا دروازہ مَیں ہوں۔ جتنے مجھ سے پہلے آئے سب چور اور ڈاکو ہیں مگر بھیڑوں نے اُن کی نہ سنی۔ دروازہ مَیں ہوں اگر کوئی مجھ سے داخل ہو تو نجات پائے گا اور اندر باہر آیا جایا کرے گا اور چارا پائے گا'' (یوحنا ۱۰: ۷-۹)۔

یسوع نے جس تنگ دروازے کی بات کی غالباً وہ یروشلیم کی دیوار میں ''بھیڑوں کا دروازہ'' تھا۔ اُسے اِس لئے بھیڑوں کا دروازہ کہا جاتا تھا کیونکہ یہ بھیڑوں کے بازار کی طرف لے جاتا تھا جہاں برّے خریدے جاتے تھے تاکہ ہر آدمی اپنے گناہوں کی قربانی کے لئے برّے کو ہیکل میں لے جائے اور سردار کاہن اُسے قربان کرے۔ اب ہم جانتے ہیں کہ یسوع خدا کا برّہ تھا جو دُنیا کے گناہ اُٹھا لے گیا (یوحنا ۱: ۲۹) اور یہ تنگ دروازہ وہ بھی ہوسکتا ہے جس میں سے گزر کر یسوع گلگتا گیا تاکہ پوری دُنیا کے گناہوں کے لئے مصلوب ہو۔ اِس لئے یسوع ہمارا برّہ بھی ہے اور ہمارا عظیم سردار کاہن بھی،

جس نے اپنے آپ کو خدا کے سامنے پاک قربانی کے طور پر پیش کر دیا اور اب خدا کے سامنے ہماری شفاعت کرتا ہے۔

تنگ دروازے سے داخل ہونا مشکل ہے

اب ہماری باری ہے کہ ہم تنگ دروازے سے داخل ہوں اور اپنے بدن ''زندہ قربانی'' کے طور پر پیش کریں (رومیوں ۱۲: ۱)۔

تنگ دروازے کا راستہ سکڑا ہے اور یہ راستہ ہمیشہ کی زندگی کی طرف لے جاتا ہے۔ سکڑا راستہ دُنیا کے کشادہ راستے سے مختلف ہے جو اپنے چلنے والوں کو ہر وہ چیز ساتھ لے کر چلنے کی اِجازت دیتا ہے جو اُنہیں اچھی لگے۔ تنگ راستہ اپنی نوعیت کے لحاظ سے دُنیا اور دُنیا کی چیزوں سے الگ ہونے کا راستہ ہے۔ اِس پر چلنے والوں کو ہر اُس چیز کو ترک کرنا ہے جو آسمانی باپ کی مرضی اور مسیح کی زندگی سے مطابقت نہیں رکھتی۔ اِس لئے تنگ راستہ مطالبہ کرتا ہے کہ اُس کے مسافر دُنیا کے اُس اضافی بوجھ کو اُتار دیں جن کے لئے خدا کی بادشاہی میں کوئی جگہ نہیں۔ یہ راستہ مطالبہ کرتا ہے کہ اِس دُنیا کی ہر نامناسب اور غیر ضروری سوچ کو ذہن سے ختم کر دیا جائے تاکہ زندگی کے متعلق صرف وہی نظریہ ہو جو خدا کی مرضی سے مطابقت رکھتا ہے۔

سکڑا راستہ آسان راستہ نہیں کیونکہ یہ مقدس ہونے کی تربیت ہے جس میں ایک فطرتی آدمی خدا کا پاک فرزند بن جاتا ہے۔ اِس لئے سکڑے راستے پر چلنا ہمیشہ مشکل ہے جب تک خدا پر بھروسا نہ رکھا جائے کہ وہ اِس سفر میں کامیاب ہونے کے لئے قوت بخشے گا۔ سکڑا راستہ فطری طور پر فرماں برداری،

پختہ ارادہ اور ثابت قدمی کا تقاضا کرتا ہے کیونکہ اِس کا ہدف ہے کہ مسیح کی زندگی مسافر کی زندگی میں ڈالی جائے۔

سکڑا راستہ خالص بنانے والی آگ ہے جو دُنیا کی غلاظت اور فطرتی آدمی کے گناہ آلودہ طریقوں کو بھسم کر دیتی ہے تاکہ مسافر خالص سونے کی مانند چمکنے لگے۔ سکڑے راستے پر صرف اُسی صورت میں چلا جا سکتا ہے جب آنکھیں دل میں یسوع کے نور پر لگی ہوں تاکہ روح میں پوشیدہ تاریکی آہستہ آہستہ ختم ہوتی جائے۔

اِس مقصد کے لئے سکڑتے راستے میں کئی رُکاوٹیں آتی ہیں تاکہ ہماری وفاداری کا اِمتحان ہو اور ہمارا کردار بہتر ہو جائے۔ سکڑے راستے پر چلتے ہوئے مسافر راہ کے کنارے بہت سے خوبصورت پھول دیکھے گا۔ وہ اِتنے پُرکشش اور قریب لگیں گے کہ اُنہیں چھوڑنا مشکل لگے گا، لیکن وہ راست بازی کی راہ پر چلتے ہوئے مسافر کی پہنچ سے دُور ہوں گے۔

اِن خوبصورت پھولوں کا راست بازی کی راہ کی ٹھوس زمین کے اِتنا قریب نظر آنا کئی پُر اعتماد لوگوں کو اُکساتا ہے کہ وہ ایک لمحے کے لئے اپنے راستے سے ہٹ کر اپنی خواہش کی چیز لے لیں۔ لیکن دل کو نبھانے والی چیز اِتنی قریب نہیں ہوتی جتنی وہ نظر آتی ہے اور مسافر جلد ہی سکڑے راستے سے اِتنا دُور ہو جاتا ہے کہ محفوظ نہیں رہتا۔ خوبصورت چیز کو حاصل کرنے کے لئے محفوظ راستے کو چھوڑنے کے بعد خطرناک دلدل شروع ہو جاتی ہے جو مایوسی کی ایک خوف ناک ڈھلوان پر جا گرتی ہے۔

ابدی تحفظ کے لئے واحد ٹھوس زمین سکڑے راستے پر ہے اور یہ ضروری

ہے کہ اِس پر مسیح کی روشنی میں اُس کے روح کی قوت میں چلا جائے جو ہم میں کام کر رہا ہے کیونکہ ہم کسی اَور چیز پر بھروسا نہیں کرتے بلکہ صرف اُس کام پر جو مسیح نے ہمارے لئے اور ہمارے اندر کیا ہے تا کہ ہم اُس کی مانند بن جائیں۔

راہ کے کنارے خوبصورت پھول دُنیا کے باغ کی پیداوار ہیں۔ وہ پھول ایک بڑے گھر، بڑی کار، اور ایک چھٹی، ایک اور ڈِگری، کوئی دوسرا خیال، ایک فرق منصوبہ، ایک لذیذ کھانا، ایک مذہبی تجربہ، ایک بڑی آمدنی، ایک خوبصورت عورت، ایک وجیہہ مرد، کوئی شہوانی خوشی اور ہر قسم کے دلفریب لباس جیسے ہیں۔

دُنیا میں جو کچھ بھی ہے وہ خوبصورت دِکھائی دے سکتا ہے، لیکن وہ سب خاک ہے۔ سب پھول مرجھا جائیں گے اور خشک ہو کہ ہوا سے اُڑ جائیں گے جیسے وہ کبھی تھے ہی نہیں۔ جو ہمیشہ کی زندگی کے متلاشی ہیں اُنہیں دُنیا کی کوئی چیز اِطمینان نہیں دیتی یا حقیقی تحفظ کا وعدہ نہیں کرتی۔ یہ خدا کا منصوبہ ہے کہ جب ہماری مایوسی ہمیں اِتنی بے اِطمینانی میں مبتلا کر دے کہ یہ دُنیا اور اِس کے خوبصورت پھول ہمارے لئے اپنی اہمیت کھو دیں تو خدا ہماری مدد کی پکار کو سن لے گا اور ہماری مشکل کا الٰہی حل بتا کر ہماری مدد کرے گا۔

ہماری صلیب تنگ دروازے کے لئے ہماری چابی ہے

تنگ دروازے میں داخل ہونے کے لئے خود اِنکاری کی صلیب کی چابی اُٹھانے کی ضرورت ہے۔ اِس کے لئے دُنیا اور دُنیا کی چیزوں کی طرف سے مر کر اپنے آپ کو مکمل طور پر خدا کے تابع کرنا ہے۔ سکڑا راستہ مسیح اور اُس کی

کلیسیا کا راستہ ہے۔ اور اُس پر چلنا ہو گا جیسے وہ اُس پر چلا تھا۔ جب وہ ہمیں گناہ سے پاک کرتا ہے، اپنی الٰہی فطرت سے نئی پیدائش دیتا ہے اور اُس کا روح ہم میں سکونت کرتا ہے تو ہم سکڑے راستے پر اُس کے ساتھ چلنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔

ایک فطرتی آدمی اپنی فطرتی صلاحیتوں کے ساتھ سکڑے راستے پر نہیں چل سکتا کیونکہ اُس کے قریب صلیب کا راستہ بے وقوفی ہے۔ فطرتی آدمی جب دوسرے لوگوں سے قبولیت حاصل کرنا چاہتا ہے تو وہ مذہب کا لبادہ اوڑھ کر اُسی راستے پر چلنے کا بہانہ کر سکتا ہے۔ جو لوگ سکڑے راستے پر چلتے ہیں وہ خدا کے وعدے پر بھروسا کریں گے کہ ہم اُس کے بیٹے کی مانند بن سکتے ہیں۔ لیکن کشادہ راستے پر چلنے والوں کے کان میں ابلیس سرگوشی کرتا ہے کہ تمہیں اِس ذمہ داری کو اپنے ہاتھ میں لے کر اپنی ہی کوشش سے خدا کے اِس راستے پر چلنے کے قابل بننا ہے۔

خدا ہمیں بلاتا ہے کہ ہم اُس کی قوت سے سکڑے راستے پر چلیں۔ ہمیں رہائی دینے کے لئے یہ اُس کا منصوبہ ہے۔ مسیح کی صلیب کے تابع ہونا اِس منصوبے کا ایک پہلو ہے کیونکہ تابع ہونے کے بغیر توبہ نہیں ہوتی۔ فرماں برداری بھی اِس کا ایک پہلو ہے کیونکہ فرماں برداری کے بغیر ایمان نہیں۔ یہ خدمت اِس منصوبے کا ایک اَور پہلو ہے کیونکہ خدمت کے بغیر ہم محض خدا کا کلام سننے والے ہیں اور ابلیس کے کام پر غالب آنے میں خدا کو خوش کرنے کے لئے کچھ بھی نہیں کرتے۔ تنگ دروازہ صرف خدمت گزار اور فرماں برداری کرنے والے دل کو ہی داخل ہونے کی اِجازت دیتا ہے جو سب کچھ ترک کر دیتا ہے

تاکہ خدا کے جلال کے لئے مسیح کو حاصل کرے۔

تنگ دروازہ سکڑے راستے کے اِختتام پر آتا ہے جس پر یسوع چلا تھا۔ وہ ہمیں بلاتا ہے کہ ہم اُس کی پیروی کریں اور اِس راستے پر اُس طرح چلیں جیسے وہ چلا تھا۔ جب ہم اُس کی خدمت کرنے کے لئے فرماں برداری سے اپنے آپ کو اُس کے تابع کر دیں گے تو ہم دیکھیں گے کہ ہمارے اندر ایسے کام کرے گا جو جسمانی آدمی کے لئے ناممکن ہوتے ہیں۔ سکڑا راستہ خدا کی بادشاہی میں اُس کی زندہ حضوری میں جانے کا راستہ ہے جہاں وفاداری سے مسیح کی پیروی کرنے والے جلال کا تاج حاصل کریں گے۔

یسوع نے اپنے پیچھے آنے والوں سے کہا ہے ''دُنیا کا نور مَیں ہوں۔ جو میری پیروی کرے گا وہ اندھیرے میں نہ چلے گا بلکہ زندگی کا نور پائے گا'' (یوحنا ۸: ۱۲)۔ جو لوگ سکڑے راستے پر یسوع کی پیروی کرتے ہیں وہ دُنیا کی تاریکی سے دھوکا نہیں کھائیں گے۔ یسوع کے پیروکار کو لوگوں کے پاس جانا ہے تاکہ ''اُن کی آنکھیں کھول دے تاکہ (وہ) اندھیرے سے روشنی کی طرف اور شیطان کے اِختیار سے خدا کی طرف رجوع لائیں اور مجھ پر ایمان لانے کے باعث گناہوں کی معافی اور مقدسوں میں شریک ہو کر میراث پائیں'' (اعمال ۲۶: ۱۸)۔

سکڑے راستے پر کئی رکاوٹیں ہیں

راہ کے کنارے پر دُنیا کے باغ میں خوبصورت پھول اور اُس کے خوش نما پھل کو ابلیس استعمال کرتا ہے تاکہ آدمیوں کو اپنے اِختیار میں رکھے اور وہ خدا

کو نظر انداز کر دیں جو روح میں زندگی دیتا ہے۔ خوبصورت پھول وہاں ہر شخص کو لبھاتے ہیں اور گناہ میں گرے ہوئے اِنسان کی جسمانی فطرت کو مطمئن کرتے ہیں۔ لیکن دُنیا اور دُنیا کی چیزوں کو ابدیت میں ساتھ نہیں لے جایا سکتا۔ ابدیت میں کشارہ راستے پر چلنے والوں کے لئے ابدی موت، تاریکی اور دانتوں کا پیسنا ہے اور تنگ دروازے سے داخل ہونے والوں کے لئے روح کے نور سے معمور ابدی زندگی ہے جو خدا کی بادشاہی میں اُسے جلال دیتی ہے۔

بعض لوگ سوچتے ہیں کہ اگر آپ واپس آنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو سکڑے راستے سے تھوڑا سا ہٹ جانا بڑا مسئلہ نہیں ہے۔ تاہم خداوند نے کہا ہے کہ آدمیوں کے لئے صرف دو ہی اِنتخاب ہیں ''وہ راستہ کشادہ ہے جو ہلاکت کو پہنچاتا ہے اور اُس سے داخل ہونے والے بہت ہیں ... اور وہ راستہ سکڑا ہے جو زندگی کو پہنچاتا ہے اور اُس کے پانے والے تھوڑے ہیں'' (متی ۷: ۱۳،۱۴)۔ ہم یا تو سکڑے راستے پر ہیں یا تباہی کے کشادہ راستے پر چل رہے ہیں۔

راستے سے تھوڑا سا بھی اِنحراف نہ صرف مسافر کی توہین ہے بلکہ اِس سے یسوع کی بھی بے عزتی ہوتی ہے جس نے ہماری موت کے بدلے اپنی جان تحفے میں دی۔ تھوڑا سا اِنحراف کرنے کا مطلب ہے ہم تاریکی کو نور سے زیادہ پسند کرتے ہیں۔

تنگ دروازہ ثابت قدمی کا تقاضا کرتا ہے

اگر ہم اپنے آسمانی گھر میں خدا کے ساتھ رہنے کے لئے جا رہے ہیں تو

ہمیں وفاداری اور ثابت قدمی سے سکڑے راستے پر رہنا ہوگا۔ راہ کے کنارے خوبصورت پھول ابلیس کے باغ کا ممنوعہ پھل ہیں۔ یہ پھل اِنسان کی روح کو دھوکا دینے کے لئے ہے اور اُسے اندھا کر دیتا ہے کہ وہ خدا سے جدا ابدی تباہی کی زندگی چن لے۔

اِس لئے تنگ دروازہ اُن کے لئے نہیں جنہوں نے اُس پر چلنے کی قیمت کا اندازہ نہیں لگایا۔ اور یہ اُن کے لئے بھی نہیں جو اپنے پورے دل اور طاقت سے خدا کی بادشاہی کے متلاشی نہیں۔

سکڑا راستہ اُن کے لئے ہے جو اِس دُنیا میں اپنی زندگی کو عزیز نہیں رکھتے، جو اپنے گناہ کو تسلیم کرتے ہیں اور اپنی زندگی کو کھونے اور اپنی صلیب اُٹھانے کے لئے تیار ہیں تاکہ وہ خدا کے تمام وعدے حاصل کر سکیں۔ یہ راستہ اُن کے لئے ہے جو خدا کے ساتھ چلتے ہیں تاکہ وہ ایک دن مسیح کی مانند بن جائیں۔ دائیں یا بائیں نہ دیکھیں بلکہ سیدھا یسوع کی طرف دیکھیں جو ہمیشہ کی زندگی میں داخل ہونے کے لئے ہمارا دروازہ ہے۔ خداوند یسوع نے کہا ہے ''میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں اور مَیں اُنہیں جانتا ہوں اور وہ میرے پیچھے پیچھے چلتی ہیں اور مَیں اُنہیں ہمیشہ کی زندگی بخشتا ہوں اور وہ ابد تک کبھی ہلاک نہ ہوں گی ...'' (یوحنا ۱۰: ۲۷، ۲۸)۔

باب ۴

ہماری صلیب آسمان پر جانے کے لئے ہماری چابی ہے

''جو کوئی اپنی صلیب نہ اُٹھائے اور میرے پیچھے نہ چلے وہ میرے لائق نہیں'' (متی ۱۰: ۳۸)۔''اُس وقت یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی کا اِنکار کرے اور اپنی صلیب اُٹھائے اور میرے پیچھے ہو لے کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے اُسے کھوئے گا اور جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھوئے گا اُسے پائے گا'' (متی ۱۶: ۲۴،۲۵)۔''اور اُس نے سب سے کہا اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی سے اِنکار کرے اور ہر روز اپنی صلیب اُٹھائے اور میرے پیچھے ہو لے'' (لوقا ۹: ۲۳)۔ ''جو کوئی اپنی صلیب اُٹھا کر میرے پیچھے نہ آئے وہ میرا شاگرد نہیں ہو سکتا'' (لوقا ۱۴: ۲۷)۔

یسوع نے اپنی پیروی کرنے والوں کو جو کہا اُسے پڑھ کر ہم جان جاتے ہیں کہ توبہ کرنے کا حقیقی ثبوت نیک کام نہیں، یہ اِقرار کرنے کا مذہبی فارمولا نہیں، یہ ایک بڑی مسکراہٹ اور کرشماتی فطرت نہیں۔ یہ خوبصورت الفاظ نہیں، یہ اچھی تعلیم یا طویل دعائیں نہیں اور نہ ہی یہ پُرجوش پرستش ہے۔ توبہ کا حقیقی ثبوت صلیب پر ہماری موت ہے۔ صلیب اُٹھانا اِس بات کا ثبوت ہے کہ ہم

نے اپنے ارادوں کو ختم کرنے کی ہامی بھر لی ہے، تاکہ یسوع کو زندہ رہنے کی واحد صحیح وجہ مان کر اُس کی پیروی اور فرماں برداری کریں۔

جو لوگ ہمیشہ کی زندگی پانے کے خواہش مند ہیں یسوع اُنہیں جو صلیب دیتا ہے وہ آسمان پر جانے کی حیران کُن چابی ہے۔ صلیب سے اِنکار کرنا یہ اعلان کرنا ہے کہ ہم اپنی راہ پر چلیں گے لہٰذا یسوع کے الفاظ میں ہم اُس کے لائق نہیں (متی ۱۰: ۳۸)۔

اگرچہ صلیب ہماری خودی کی موت ہے، لیکن یہ ہماری زندگی بچانے کا واحد راستہ بھی ہے (متی ۱۶: ۲۵)۔ صرف یہی نہیں بلکہ یسوع نے ہمیں ہر روز اپنی صلیب اُٹھانے کے لئے کہا ہے (لوقا ۹: ۲۳) اور جو اپنی صلیب نہیں اُٹھاتا وہ یسوع کا پیروکار ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا کیونکہ صلیب کے بغیر ہم اُس کے شاگرد نہیں ہو سکتے۔

یہ فرماں برداری کی صلیب ہے

جب یسوع دُنیا کے گناہ کے لئے صلیب پر جان دینے کے لئے دعا میں آیا تو اُس نے یہ خدا باپ کی فرماں برداری میں کیا۔ جب اُس نے موت کو اپنے سامنے دیکھا تو کہا ''اے باپ اگر تُو چاہے تو یہ پیالہ مجھ سے ہٹا لے تو بھی میری مرضی نہیں بلکہ تیری ہی مرضی پوری ہو'' (لوقا ۲۲: ۴۲)۔

''اُس نے اگرچہ خدا کی صورت پر تھا خدا کے برابر ہونے کو قبضہ میں رکھنے کی چیز نہ سمجھا بلکہ اپنے آپ کو خالی کر دیا اور خادم کی صورت اِختیار کی اور اِنسانوں کے مشابہ ہو گیا اور اِنسانی شکل میں ظاہر ہو کر اپنے آپ کو پست

کر دیا اور یہاں تک فرماں بردار رہا کہ موت بلکہ صلیبی موت گوارا کی۔ اِسی واسطے خدا نے بھی اُسے بہت سربلند کیا اور اُسے وہ نام بخشا جو سب ناموں سے اعلیٰ ہے" (فلپیوں ۲: ۶-۹)۔

اب یسوع ہمیں بلاتا ہے کہ صلیب پر جان دینے تک فرماں برداری سے اُس کی پیروی کریں۔

یوحنا رسول نے اپنی اِنجیل میں فرماں برداری کرنے کی ضرورت کے متعلق کہا، "جو بیٹے پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے، لیکن جو بیٹے کی نہیں مانتا زندگی کو نہ دیکھے گا بلکہ اُس پر خدا کا غضب رہتا ہے" (یوحنا ۳:۳۶)۔

ایک جلالی دن یسوع واپس آئے گا اور بھیڑوں کو بکریوں سے جدا کرے گا (متی ۲۵:۳۲)۔ "... خداوند یسوع اپنے قوی فرشتوں کے ساتھ بھڑکتی ہوئی آگ میں آسمان سے ظاہر ہو گا اور جو خدا کو نہیں پہچانتے اور ہمارے خداوند یسوع کی خوش خبری کو نہیں مانتے اُن سے بدلہ لے گا۔"

(۲۔تھسلنیکیوں ۱: ۷،۸)

ہماری صلیب یسوع سے سیکھنے کا ایک جوأ ہے

یسوع ہمیں بلاتا ہے کہ ہم صلیب اُٹھا کر اُس سے اور اُس کے لئے سیکھیں۔ "میرا جوأ اپنے اُوپر اُٹھا لو اور مجھ سے سیکھو کیونکہ مَیں حلیم ہوں اور دل کا فروتن۔ تو تمہاری جانیں آرام پائیں گی۔ کیونکہ میرا جوأ ملائم ہے اور میرا بوجھ ہلکا" (متی ۱۱: ۲۹،۳۰)۔

ہماری گناہ آلودہ زندگی کو مارنے کا واحد طریقہ صلیب اُٹھانا ہے تا کہ ہم

یسوع کی جی اُٹھی زندگی گزار سکیں جو یسوع اپنے تمام فرماں برداروں کو دے گا۔ صلیب اُٹھانے سے دُنیا دیکھ لیتی ہے کہ ہم اپنی خودی کو مارنے کے لئے رضامند ہیں تا کہ خدا کے لئے زندہ رہ سکیں۔ اور صلیب اُٹھانے سے اُس ارادے کا بھی اِظہار ہوتا ہے جس کی اپنے مقاصد اور دُنیا کے آرام کو چھوڑنے کے لئے ضرورت ہے تا کہ ہم خدا کے مقاصد کے لئے زندہ رہیں۔

اِسی لئے صلیب تنگ دروازے کی واحد چابی ہے جو ہمیشہ کی زندگی کی طرف جاتا ہے۔ خدا کے لئے کام کرنے سے بات نہیں بنتی۔ اگر ہم خدا کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں تو خدا کے متعلق سارا علمِ الٰہی جان لینے سے ہم آسمان پر نہیں جا سکتے۔ مذہبی دعائیں پڑھنے سے دروازہ نہیں کھلتا، ہر عقیدے اور ایمان کا ہر بیان جان لینے سے بھی کوئی مدد نہیں ملتی۔

صرف صلیب ہی خدا کے پاس جانے والے راستے کو کھول سکتی ہے کیونکہ جو لوگ صلیب اُٹھاتے ہیں وہ یسوع کی پیروی کرتے ہیں اور اُس کے باپ کے کام کرتے ہیں۔ یسوع کی پیروی کرنے والے ہی اُسے جانتے اور اُن سب حکموں پر عمل کرتے ہیں جو اُس نے دیئے، اِس لئے وہ اپنی پیروی کرنے والوں کو بھی جانتا ہے۔

اگر ہم یسوع کی پیروی کرنے میں سنجیدہ ہیں تو پھر ہمارے پاس بھی اُس کی طرح صلیب ہو گی، بصورت دیگر ہم اُس کے دل کو نہیں جان پائیں گے۔ یسوع نے کہا ''ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ وہ تجھ خدائے واحد اور برحق کو اور یسوع مسیح کو جسے تُو نے بھیجا ہے جانیں'' (یوحنا ۱۷:۳)۔ یہ علم محض باپ اور بیٹے کے بارے میں جان لینے سے حاصل نہیں ہوتا بلکہ یہ صرف اُسی

وقت حاصل ہوتا ہے جب ہم اپنی جسمانی زندگی ترک کر کے باپ اور بیٹے کے دل کے قریب ہو جاتے ہیں تا کہ ہم باپ اور بیٹے کے ساتھ روح کی یگانگت میں رہ سکیں۔

ہماری صلیب اُس کی منادی کرنے کی صلیب ہے

صلیب اُٹھانے سے یسوع ہمیں کہتا ہے کہ جو کچھ ہم نے پوشیدگی میں اُس سے سنا ہے وہ ہمیں بلندی پر چڑھ کر ساری دُنیا کو بتانا چاہیئے۔ ''جو کچھ مَیں تم سے اندھیرے میں کہتا ہوں اُجالے میں کہو اور جو کچھ تم کان میں سنتے ہو کوٹھوں پر اُس کی منادی کرو'' (متی ۱۰:۲۷)۔

اُس نے ہمیں اپنی تعلیم اور قوت نعمتوں کے طور پر مفت دی ہے اِس لئے ہمیں بھی دُنیا کو مفت دینا ہے ''تم نے مفت پایا مفت دینا'' (متی ۱۰:۸)۔

ہماری صلیب اِس بات کی گواہی ہے کہ ہم یسوع کے پیروکار ہیں جو خدا کا اکلوتا بیٹا ہے اور جس نے دُنیا کے گناہوں کے لئے اپنی جان دی۔ چونکہ ہم سب آدمیوں کے سامنے اُس کی گواہی دیتے ہیں اِس لئے وہ باپ کے سامنے ہماری گواہی دے گا۔ ''پس جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا اِقرار کرے گا مَیں بھی اپنے باپ کے سامنے جو آسمان پر ہے اُس کا اِقرار کروں گا'' (متی ۱۰: ۳۲)۔ پولس رسول نے تیمتھیس کو لکھا ''پس ہمارے خداوند کی گواہی دینے سے اور مجھ سے جو اُس کا قیدی ہوں شرم نہ کر بلکہ خدا کی قدرت کے موافق خوش خبری کی خاطر میرے ساتھ دُکھ اُٹھا'' (۲۔تیمتھیس ۱:۸)۔

ہماری صلیب حلیمی سے خدمت کرنے کی صلیب ہے

یسوع آسمان سے آیا تاکہ دُنیا کے گناہوں کے لئے صلیب پر اپنی جان دے۔ جو لوگ آسمان پر جانا چاہتے ہیں وہ اُنہیں بلاتا ہے کہ وہ اُس کے نقشِ قدم پر چلیں اور اپنی صلیب اُٹھا کر اپنے مقاصد کو ختم کر دیں تاکہ وہ آسمانی باپ کے مقاصد کے لئے زندہ رہ سکیں اور زندگی اور اِطمینان پائیں۔ اپنی صلیب اُٹھانے سے یسوع نے خدمت کی نہ کہ خدمت کروائی اور صلیب اُٹھانے سے ہم سب کے خادم بن جاتے ہیں۔

''اور نہ تم ہادی کہلاؤ کیونکہ تمہارا ہادی ایک ہی ہے یعنی مسیح۔ لیکن جو تم میں بڑا ہے وہ تمہارا خادم بنے۔ اور جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ چھوٹا کیا جائے گا اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائے گا وہ بڑا کیا جائے گا'' (متی ۲۳: ۱۰-۱۲)۔

''تم مجھے اُستاد اور خداوند کہتے ہو اور خوب کہتے ہو کیونکہ مَیں ہوں۔ پس جب مجھ خداوند اور اُستاد نے تمہارے پاؤں دھوئے تو تم پر بھی فرض ہے کہ ایک دوسرے کے پاؤں دھویا کرو۔ کیونکہ مَیں نے تم کو ایک نمونہ دِکھایا ہے کہ جیسا مَیں نے تمہارے ساتھ کیا ہے تم بھی کیا کرو۔ مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ نوکر اپنے مالک سے بڑا نہیں ہوتا اور نہ بھیجا ہوا اپنے بھیجنے والے سے'' (یوحنا ۱۳: ۱۳-۱۶)۔

ہماری صلیب سادہ زندگی بسر کرنے کی صلیب ہے

یسوع نے ہمیشہ دُنیا اور دُنیا کی چیزوں کے لئے عدم دلچسپی کا اِظہار کیا۔

زمین پر رہتے ہوئے اُس کے پاس بہت کم چیزیں تھیں۔ اُس کے پاس رہنے کے لئے اپنا گھر نہیں تھا۔ حتیٰ کہ اُس نے کہا کہ اُس کے پاس سر دھرنے کی بھی جگہ نہیں۔ ''لومڑیوں کے بھٹ ہوتے ہیں اور ہوا کے پرندوں کے گھونسلے مگر ابنِ آدم کے لئے سر دھرنے کی بھی جگہ نہیں'' (متی ۸: ۲۰)۔ اگرچہ یسوع کے پاس دُنیا کی چیزیں بہت کم تھیں جنہیں وہ اپنی کہہ سکتا لیکن وہ دولت مند تھا کیونکہ اُس کے پاس باپ تھا'' ... مَیں اکیلا نہیں ہوں کیونکہ باپ میرے ساتھ ہے'' (یوحنا ۱۶: ۳۲)۔

ہمیں دُنیا کی چیزوں میں اُلجھ کر نہیں رہ جانا تاکہ ہم اُس کی پیروی کرنے میں ناکام نہ ہو جائیں۔ اِس سلسلے میں یوحنا رسول ہمیں خبردار کرتا ہے کہ'' نہ دُنیا سے محبت رکھو نہ اُن چیزوں سے جو دُنیا میں ہیں۔ جو کوئی دُنیا سے محبت رکھتا ہے اُس میں باپ کی محبت نہیں'' (۱۔یوحنا ۲:۱۵)۔

ہماری صلیب دُکھ اُٹھانے کی صلیب ہے

یسوع جانتا تھا کہ اُس کے شاگرد دُکھ اُٹھائیں گے۔ ''دیکھو مَیں تم کو بھیجتا ہوں گویا بھیڑوں کو بھیڑیوں کے بیچ میں۔ پس سانپوں کی مانند ہوشیار اور کبوتروں کی مانند بے آزار بنو۔ مگر آدمیوں سے خبردار رہو کیونکہ وہ تم کو عدالتوں کے حوالہ کریں گے اور اپنے عبادت خانوں میں تم کو کوڑے ماریں گے۔ اور تم میرے سبب سے حاکموں اور بادشاہوں کے سامنے حاضر کئے جاؤ گے تاکہ اُن کے اور غیر قوموں کے لئے گواہی ہو'' (متی ۱۰: ۱۶-۱۸)۔
''یہ نہ سمجھو کہ مَیں زمین پر صلح کرانے آیا ہوں صلح کرانے نہیں بلکہ تلوار

چلوانے آیا ہوں'' (متی ۱۰: ۳۴)۔ ''لوگ تم کو عبادت خانوں سے خارج کر دیں گے بلکہ وہ وقت آتا ہے کہ جو کوئی تم کو قتل کرے گا وہ گمان کرے گا کہ مَیں خدا کی خدمت کرتا ہوں'' (یوحنا ۱۶: ۲)۔

ہماری صلیب کا مطلب شاگرد بنانا ہے

یسوع ہمیں بلاتا ہے کہ ہم اپنی صلیب اُٹھا کر پوری دُنیا میں جائیں اور اور سب قوموں کو شاگرد بنائیں تاکہ وہ یسوع کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے اُس کی پیروی کریں اور اپنی صلیب اُٹھائیں۔

''پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو۔ اور اُن کو یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جن کا مَیں نے تم کو حکم دیا اور دیکھو مَیں دُنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں'' (متی ۲۸: ۱۹، ۲۰)۔

یہ یسوع کی پیروی کرنے والے تمام شاگردوں کے لئے حقیقی مشن ہے۔ جیسے اُس نے ہمیں شاگرد بنایا وہ ہمیں بلاتا ہے کہ ہم بھی اُسی طرح شاگرد بنائیں جو اپنی صلیب اُٹھا کر اُس کی پیروی کریں۔ صلیب اُٹھانے والوں کے لئے شاگرد بنانا ایک ایسا کام نہیں جو ہم کر سکتے ہیں یا نہیں کر سکتے بلکہ یہ ہر ایمان دار کے لئے لازمی ہے کیونکہ ہم اِسی مقصد کے لئے زندہ ہیں۔

ہماری صلیب قائم رہنے والی ایک خوشی بھی ہے

''آؤ ہم بھی ہر ایک بوجھ اور اُس گناہ کو جو ہمیں آسانی سے اُلجھا لیتا

ہے دُور کر کے اُس دوڑ میں صبر سے دوڑیں جو ہمیں درپیش ہے۔ اور ایمان کے بانی اور کامل کرنے والے یسوع کو تکتے رہیں جس نے اُس خوشی کے لئے جو اُس کی نظروں کے سامنے تھی شرمندگی کی پروا نہ کر کے صلیب کا دُکھ سہا اور خدا کے تخت کی دہنی طرف جا بیٹھا'' (عبرانیوں ۱۲: ۱،۲)۔

جو خوشی یسوع کی منتظر تھی وہ ہماری بھی منتظر ہے جو اپنی صلیب اُٹھا کر اُس کی پیروی کرتے ہیں۔ ''اِس لئے ہم ہمت نہیں ہارتے بلکہ گو ہماری ظاہری اِنسانیت زائل ہوتی جاتی ہے پھر بھی ہماری باطنی اِنسانیت روز بروز نئی ہوتی جاتی ہے۔ کیونکہ ہماری دم بھر کی ہلکی سی مصیبت ہمارے لئے از حد بھاری اور ابدی جلال پیدا کرتی جاتی ہے۔ جس حال میں کہ ہم دیکھی ہوئی چیزوں پر نہیں بلکہ اَن دیکھی چیزوں پر نظر کرتے ہیں کیونکہ دیکھی ہوئی چیزیں چند روزہ ہیں مگر اَن دیکھی چیزیں اَبدی ہیں'' (۲۔کرنتھیوں ۴: ۱۶-۱۸)۔

یسوع نے وعدہ کیا ہے کہ ہم اُس کے ساتھ دُکھ اُٹھائیں گے، لیکن اُس نے یہ بھی وعدہ کیا ہے کہ ہماری زندگی کے تمام دِنوں میں اُس کی پُرمحبت حضوری ہمارے ساتھ رہے گی۔

''مَیں دُنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں'' (متی ۲۸: ۲۰)۔ اُس نے کہا ''اگر تم میرے حکموں پر عمل کرو گے تو میری محبت میں قائم رہو گے جیسے مَیں نے اپنے باپ کے حکموں پر عمل کیا ہے اور اُس کی محبت میں قائم ہوں۔ مَیں نے یہ باتیں اِس لئے تم سے کہی ہیں کہ میری خوشی تم میں ہو اور تمہاری خوشی پوری ہو جائے'' (یوحنا ۱۵: ۱۰،۱۱)۔

لہٰذا کیا آپ کے پاس آسمان پر جانے کی چابی ہے؟

باب ۵

اگر تم میرے پیروکار ہو تو شاگرد بناؤ

''مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک گیہوں کا دانہ زمین میں گر کر مر نہیں جاتا اکیلا رہتا ہے، لیکن جب مر جاتا ہے تو بہت سا پھل لاتا ہے'' (یوحنا ۱۲:۲۴)۔ ''تم نے مجھے نہیں چنا بلکہ مَیں نے تمہیں چن لیا اور تم کو مقرر کیا کہ جا کر پھل لاؤ اور تمہارا پھل قائم رہے تا کہ میرے نام سے جو کچھ باپ سے مانگو وہ تم کو دے'' (یوحنا ۱۵: ۱۶)۔ ''جو میری طرف نہیں وہ میرے خلاف ہے اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا وہ بکھیرتا ہے'' (لوقا ۱۱: ۲۳)۔

خدا کے لئے عظیم کام کرنے کا سب سے بڑا موقع یہ ہے کہ یسوع کی پیروی کی جائے اور اُن سب حکموں پر عمل کیا جائے جو اُس نے ہمیں دیئے ہیں۔ وہ سب سے بڑا اِطمینان اور خوشی جس کا ہم تجربہ کر سکتے ہیں یہ ہے کہ وہ ہمیں اپنی ٹیم میں شامل کرنے کے لئے چن لے اور ہماری تربیت کرے تا کہ ہم جان لیں کہ وہ ہم میں رہ کر کیا کچھ کر سکتا ہے۔ اگر ہم نے یسوع کے پاس آ کر اُس کا جوأ اپنے اُوپر اُٹھا لیا ہے تو ہم اُس کے شاگرد ہیں اور ہمیں اَور شاگرد بنانے کے لئے بلایا گیا ہے۔

یہ ایک چناؤ نہیں بلکہ خداوند کا حکم ہے۔ یسوع کی پیروی کرنے کا مطلب ہے وہ کام کرنا جو وہ کرتا ہے کیونکہ ہم نے اپنی مرضی سے کام کرنے سے توبہ کر لی ہے تا کہ صرف اُس کی خدمت کر سکیں۔

جب خداوند یسوع نے زمین پر اپنی خدمت کا آغاز کیا تو اُس نے سب سے پہلے یہ کہا ''توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے۔''
(متی ۴:۱۷)

لٰہذا ہم توبہ کرتے ہیں

خدا کی بادشاہی میں رہنے کے لئے ہمیں اپنی مرضی پوری کرنے سے منہ موڑنا ہوگا، اِس کے لئے ہمیں اپنی خودی کو مارنے کی ضرورت ہے تاکہ ہم اُس کے ساتھ رہ سکیں۔ توبہ کے بغیر خدا کی بادشاہی تک رسائی حاصل کرنا ممکن نہیں۔

''اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی کا اِنکار کرے اور اپنی صلیب اُٹھائے اور میرے پیچھے ہو لے'' (متی ۱۶:۲۴)۔

جو توبہ کرنے کے لئے تیار ہوں گے وہ خدا پر بھروسا رکھیں گے اور اُس کی فرماں برداری کریں گے کیونکہ خدا کے ساتھ چلنے کا اَور کوئی طریقہ نہیں۔ کیونکہ آسمان وہاں ہے جہاں خدا ہمارے دلوں میں حکومت کرتا ہے اور یہ خدا کی سچائی ہے۔

آسمان کی بادشاہی

ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ خدا کی بادشاہی اور آسمان کی بادشاہی ہمیں یہ بتا رہی ہیں کہ خدا حکومت کرتا ہے اِس لئے آسمان کی حقیقت صرف وہی لوگ جان سکتے ہیں جو خدا کی فرماں برداری میں زندگی بسر کرنے کے لئے تیار ہیں۔

تمام اِنسانی ارادوں کا خاتمہ ضروری ہے تاکہ خدا کی بادشاہی ہمارے اندر قائم ہو۔ ''یسوع کے نام پر ہر ایک گھٹنا جھکے۔ خواہ آسمانیوں کا ہو خواہ زمینیوں کا۔ خواہ اُن کا جو زمین کے نیچے ہیں اور خدا باپ کے جلال کے لئے ہر ایک زبان اِقرار کرے کہ یسوع مسیح خداوند ہے'' (فلپیوں ۲: ۱۰،۱۱)۔

اور اب اگر خدا ہمارے ساتھ رہے گا تو صرف وہی ہمارے دلوں میں حکمرانی کرے گا اور ہماری زندگیوں کا واحد حکمران ہو گا۔ اگر ہم اُسے صرف محدود حکمرانی کرنے دیتے ہیں تو شاید ہم سوچ سکیں کہ اِتنا ہی کافی ہے کہ ہم مرنے کے بعد اس کے ساتھ رہیں۔ لیکن یہ حقیقت سمجھنے کی ضرورت ہے کہ اگر وہ ہم پر مکمل طور پر حکمرانی نہیں کرتا تو پھر ہم اُسے اپنا خدا کہنے کے حق دار نہیں۔

ہمیں یہ یاد رکھنا ہو گا کہ اُس کی بادشاہی میں ہونے کا مطلب صرف یہ نہیں کہ اُسے شخصی طور پر جانتے ہیں بلکہ اُس کی بادشاہی وہیں ہوتی ہے جہاں وہ حکمرانی کرتا ہے۔ اگر وہ ہماری ہر چیز کا بادشاہ نہیں تو وہ ہماری کسی چیز کا بادشاہ نہیں۔ لہٰذا اگر آسمان کی بادشاہی وہاں ہے جہاں خدا رہتا اور حکومت کرتا ہے تو خدا تمام ایمان داروں کو اپنی بادشاہی میں رہنے کے لئے بلاتا ہے۔

میرے پیچھے چلے آؤ

''میرے پیچھے چلے آؤ تو مَیں تم کو آدم گیر بناؤں گا'' (متی ۴:۱۹)۔

جب یسوع نے اِن ماہی گیروں کو اپنے پیچھے آنے کا حکم دیا تو وہ جانتے تھے کہ اِس کا مطلب کیا ہے۔ اُنہیں اپنی زندگی کی تمام چیزوں کو چھوڑنا تھا۔ جن میں زندگی کے متعلق اُن کے اپنے خیالات، اُن کے پیشے اور اُن کے گھر

شامل تھے تا کہ وہ یسوع کے ساتھ چل سکیں اور اپنے اُستاد سے سیکھ سکیں تا کہ وہ اُس کی مانند بن جائیں۔

اِس لئے پیروی کرنے کا حکم اپنی خود اِنحصاری کو ترک کرنے کا حکم بھی تھا تا کہ وہ اپنی ہر ضرورت کے لئے خدا پر بھروسا کریں۔ کیونکہ اُنہیں یسوع کے پیچھے پیچھے جانا تھا۔ ہماری زندگیوں میں یسوع کی پیروی کرنے اور اُس کے حکموں پر عمل کرنے پر کسی اَور چیز کو ترجیح نہیں دی جا سکتی۔

اُس کی پیروی کرنے کے لئے ہمیں اپنی ماضی کی مصروفیات کو ترک کرنا ہو گا تا کہ ہم وہی کریں جو وہ کرتا ہے۔ہمیں زندگی کے متعلق اپنے خیالات کی پیروی کرنا چھوڑنا ہے تا کہ ہم خدا کے ساتھ رہنے کے متعلق اُس کے منصوبے کے مطابق زندگی گزار سکیں۔

مَیں تمہیں بناؤں گا

اِس سے پہلے کہ یسوع ہمیں دوبارہ بنائے ہمیں اپنی پرانی اِنسانیت کی طرف سے مرنا ہو گا۔ ہمیں ایک نئی زندگی میں اُس کی پیروی کرنے کے لئے اپنا سب کچھ اُس کے تابع کرنا ہو گا۔ ہم اپنی صلاحیتوں سے اپنے آپ کو اُس کی شبیہ پر ڈھال کر شاگرد بننے کا آغاز نہیں کر سکتے۔ یہ خداوند کا کام ہے کہ وہ اپنی شبیہ پر ایک نیا مرد یا ایک نئی عورت پیدا کرے، لیکن ایسا اُس وقت ہوتا ہے جب ہم اپنا سب کچھ اُس کے تابع کر دیتے ہیں۔ لہٰذا یہ کام اُس کے وسیلے سے اور اُس کی قوت سے ہوتا ہے۔ بصورتِ دیگر ہمارا انجام آدمیوں کی ہڈیوں سے بھری قبروں جیسا ہوتا ہے۔

آدم گیر

اُس کی مانند بننے سے ہم آدم گیر بننے کے قابل ہوں گے اور آدم گیر ہونے کی حیثیت سے ہمیں خدا کی بادشاہی کا جال ڈالنا ہے تاکہ آدمی خدا سے ہمیشہ کے لئے جدا ہونے سے بچ سکیں۔ تاہم جب بادشاہی کا جال دُنیا میں ڈالا جاتا ہے تو اُس میں آنے والے تمام آدمی خدا کے برگزیدہ نہیں ہوں گے ''بلائے ہوئے بہت ہیں مگر برگزیدہ تھوڑے'' (متی ۲۲: ۱۴)۔ کیونکہ بہت سے لوگ ہمیشہ کی زندگی پانے کے لئے صلیب کی قیمت ادا نہیں کریں گے۔

یسوع نے اِس کے متعلق سکھایا ''پھر آسمان کی بادشاہی اُس بڑے جال کی مانند ہے جو دریا میں ڈالا گیا اور اُس نے ہر قسم کی مچھلیاں سمیٹ لیں اور جب بھر گیا تو اُسے کنارے پر کھینچ لائے اور بیٹھ کر اچھی اچھی تو برتنوں میں جمع کر لیں اور جو خراب تھیں پھینک دیں۔ دُنیا کے آخر میں ایسا ہی ہو گا۔ فرشتے نکلیں گے اور شریروں کو راست بازوں سے جدا کریں گے اور اُن کو آگ کی بھٹی میں ڈال دیں گے۔ وہاں رونا اور دانت پیسنا ہو گا'' (متی ۱۳: ۴۷-۵۰)۔

آدم گیر کہنے کا مطلب یہ ہے کہ ہم خدا کی بادشاہی کی خوش خبری دُنیا میں لے جاتے ہیں اور اِسے ہر جگہ سناتے ہیں تاکہ اَور زیادہ لوگ توبہ کر کے اُس کی فرماں برداری کر سکیں اور اُس کے شاگرد بن جائیں۔

جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ

خداوند نے اپنی زمینی خدمت کے اِختتام پر اپنے شاگردوں کو یہ آخری

الفاظ کہے ''آسمان اور زمین کا کل اِختیار مجھے دیا گیا ہے۔ پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو اور اُن کو یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جن کا مَیں نے تم کو حکم دیا اور دیکھومَیں دُنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں'' (متی ۲۸: ۱۸-۲۰)۔

یسوع نہیں چاہتا کہ کوئی شخص بھی اُس کے ساتھ چلنے کی قابلیت حاصل کرنے سے محروم رہ جائے۔ اِس لئے وہ ہمیں دُنیا کے سب لوگوں کے پاس، آسمان کے نیچے ہر زبان بولنے والوں کے پاس بھیجتا ہے۔

شاگرد بنانے کے لئے ہم اپنے آسمانی باپ کی محبت اور عدالت دونوں کی گواہی دیتے ہیں جس نے اپنے بیٹے کو اِس دُنیا میں بھیجا تاکہ سب لوگ اُس پر ایمان لانے اور اُس کی فرماں برداری کرنے سے ہمیشہ کی زندگی پائیں۔

لیکن خدا کی حضوری میں رہنے کے قابل ہونے کے لئے ضروری ہے کہ پہلے ہمارے گناہ سے نمٹا جائے۔ اور خدا نے یہ ممکن کیا ہے کہ ہمارے گناہ اُس کے اکلوتے اور پیارے بیٹے کی صلیبی قربانی کے وسیلے سے معاف کئے جائیں تاکہ توبہ کرنے والا اُس کے خون سے پاک ہو سکے (ا۔یوحنا ۱:۷)۔ اُس کی قربانی کے نتیجے میں جو لوگ یسوع پر ایمان لاتے اور اپنی زندگیاں اُس کے تابع کر کے اُس کے حکموں پر عمل کرتے ہیں (یوحنا ۳:۳۶) اُن کے لئے گناہ اور تاریکی سے بچنا ممکن ہو گیا ہے (یوحنا ۸: ۱۲)۔

دوسرے الفاظ میں نجات پانے والے وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جسمانی زندگی قربان کر دی ہے اور یسوع کی پیروی کرنے کے لئے اپنی صلیب اُٹھا لی ہے۔ اِس لئے وہ اپنی روح میں دوبارہ پیدا ہوئے ہیں تاکہ اپنی

زندگی کے ہر پہلو میں خدا کے روحانی فرزند کی طرح زندگی بسر کریں۔ اگر ہم یسوع کی پیروی کرنے کے لئے اپنی صلیب اُٹھائیں تو وہ ہمیں خدا کی بادشاہی میں زندگی دیتا ہے۔

شاگردوں کو بپتسمہ دینا

نئے شاگردوں کو باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ دینے کا مطلب خدا کی بادشاہی کے نظام میں نئے شاگرد بھرتی کرنا ہے اور اِس طرح وہ ہمارے ابدی خدائے ثالوث کی زندگی میں شامل ہو جاتے ہیں۔

چونکہ بپتسمے کا مطلب مکمل طور پر ڈبونا ہے اِس لئے یہ مکمل تبدیلی کی علامت ہے۔ کیونکہ جب ہم پانی میں جاتے ہیں تو یہ ظاہر کرتا ہے کہ ہماری پہلی جسمانی زندگی مسیح کے ساتھ مصلوب ہوگئی ہے تاکہ ہم روح کے مطابق نئ زندگی کے ساتھ زندہ ہوسکیں۔

''پس موت میں شامل ہونے کے بپتسمہ کے وسیلہ سے ہم اُس کے ساتھ دفن ہوئے تاکہ جس طرح مسیح باپ کے جلال کے وسیلہ سے مردوں میں سے جِلایا گیا اُسی طرح ہم بھی نئ زندگی میں چلیں۔ کیونکہ جب ہم اُس کی موت کی مشابہت سے اُس کے ساتھ پیوستہ ہو گئے تو بے شک اُس کے جی اُٹھنے کی مشابہت سے بھی اُس کے ساتھ پیوستہ ہوں گے۔ چنانچہ ہم جانتے ہیں کہ ہماری پرانی اِنسانیت اُس کے ساتھ اِس لئے مصلوب کی گئی کہ گناہ کا بدن بے کار ہو جائے تاکہ ہم آگے کو گناہ کی غلامی میں نہ رہیں'' (رومیوں ٦ : ۴-٦)۔

شاگردوں کو عمل کرنے کی تعلیم دینا

شاگردوں کو یسوع کے حکموں پر عمل کرنے کی تعلیم دینا اُس کی باتیں سکھانے جیسا نہیں ہے۔ جب تک یسوع کی باتوں پر فرماں برداری سے عمل نہ کیا جائے، محض یہ جان لینے سے شاگرد کو فائدہ نہیں پہنچتا کہ اُس نے کیا سکھایا ہے۔ اور یسوع جانتا ہے کہ صرف وہی لوگ اُس کی فرماں برداری کریں گے جو اُس سے محبت رکھتے ہیں۔ اُس نے کہا ''جس کے پاس میرے حکم ہیں اور وہ اُن پر عمل کرتا ہے وہی مجھ سے محبت رکھتا ہے اور جو مجھ سے محبت رکھتا ہے وہ میرے باپ کا پیارا ہوگا اور مَیں اُس سے محبت رکھوں گا اور اپنے آپ کو اُس پر ظاہر کروں گا'' (یوحنا ۱۴: ۲۱)۔

چونکہ ہم یسوع کے شاگرد ہیں اِس لئے ہم اُسی طرح تعلیم دیں گے جیسے اُس نے دی تھی۔ جب یسوع سکھاتا تھا تو وہ دُنیا کی زندگی کے اُن اصولوں اور قدروں کے تضاد کو ظاہر کرتا تھا جو خدا کی بادشاہی کی زندگی کے خلاف ہے۔ اُس نے جسم اور گنہگار آدمیوں کے علم کے مطابق گزاری جانے والی زندگی کا موازنہ خدا کی مرضی کے مطابق گزاری جانے والی زندگی سے کیا۔

یسوع نے ہمیں علم کی خاطر علم تلاش کرنے کے لئے نہیں کہا جیسے فریسی کرتے تھے۔ اُس نے ہمیں ایسے سکھایا تاکہ ہماری زندگیوں پر خدا کی بادشاہی کی حضوری کا اثر ڈال سکے۔

یہ وہ تعلیم ہے جس کا یسوع نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم اُنہیں سکھائیں جو آج اُس کی فرماں برداری کرنے کے لئے اُس کے شاگرد بنتے ہیں۔ ہمیں

بھولنا نہیں چاہیئے کہ خدا کے متعلق معلومات یا علم کبھی بھی اِس کا متبادل نہیں کہ ہم محبت سے خدا کی فرماں برداری کرتے ہوئے اُس کی قربت میں رہیں۔

کامیاب آدم گیر

یسوع سے تعلیم پانے کا مقصد ہے کہ ہم اُس کی محبت بھری فرماں برداری میں آگے بڑھیں جس سے ہم سب سے زیادہ محبت رکھتے ہیں۔ اِس کے نتیجے میں ہماری فرماں برداری ہمیں بدل دے گی اور اِس بات کو یقینی بنائے گی کہ ہم یسوع کی مانند شاگرد بنانے والے بن جائیں۔

ہمارا خداوند چاہتا ہے کہ ہم دوسرے شاگردوں کو اُس کی تعلیم دیں تاکہ وہ اُس کی فرماں برداری کر سکیں اور وہ باپ کے ساتھ روح میں اُن میں سکونت کرے۔ جب ہم شاگرد بن جاتے ہیں تو یسوع ہمیں آدم گیر بناتا ہے اور ہم ایمان لانے والوں کو یسوع کے احکام کی تعلیم دیتے ہیں۔ اِسی طرح یسوع ہمارے وسیلے سے اپنے نئے شاگردوں کو تعلیم دینے کا کام جاری رکھتا ہے۔ لہٰذا جو اُس پر ایمان لاتے ہیں وہ اُن سب کو بلاتا ہے کہ وہ دُنیا سے نکل کر اُس کے نقشِ قدم پر چلیں اور اُس کے شاگرد ہوتے ہوئے خدا کے لئے زندگی گزاریں۔

یسوع میں قائم رہیں اور اُس کی بادشاہی میں پھل دار ہوں۔

جب شاگردیت کی بنیاد قائم ہو جاتی ہے تو ہم یسوع کے تمام حکموں کی فرماں برداری کرنا سیکھنے کے لئے آگے بڑھ سکتے ہیں۔ ہم اناجیل پڑھنے سے ایسا کر سکتے ہیں۔ اِس سے ہم جان لیں گے کہ یسوع کون ہے اور اُس نے

دُنیا کی تاریکی کے متعلق کیا سکھایا اور یہ کہ اُس کے شاگردوں کو روحانی طور پر روشنی میں کیسے زندگی بسر کرنی چاہئے۔

پھر ہمیں نئے عہدنامے کا بقیہ حصہ اور کلیسیاؤں کو لکھے جانے والے خطوط پڑھنے کی ضرورت ہے تاکہ ہم خدا کے نور میں اور دُنیا کی تاریکی میں چلنے والی زندگی کے بڑے فرق کو دیکھ سکیں اور جان سکیں کہ تاریکی میں کھوئی ہوئی دُنیا میں رہتے ہوئے ہمیں کن چیزوں سے گریز کرنا ہے۔

نئے عہدنامے میں خدا کے اصولوں کو سمجھنے کے بعد جب ہم اُس کی روشنی میں پرانا عہدنامہ پڑھتے ہیں تو ہمیں پتا چلتا ہے کہ پوری بائبل میں ایسی کامل ہم آہنگی ہے جو صرف کامل خدا ہی کے ذریعے ممکن ہوسکتی ہے۔ یہی کامل خدا چاہتا ہے کہ ہم ترقی کرتے ہوئے اُس بائبلی کاملیت تک پہنچ جائیں جو اُس نے ہمارے لئے مقرر کر رکھی ہے۔

لہٰذا سب قوموں کو شاگرد بناتے ہوئے ہم اُس میں نشو و نما پاتے ہیں۔ ”جب تک ہم سب کے سب خدا کے بیٹے کے ایمان اور اُس کی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں اور کامل اِنسان نہ بنیں یعنی مسیح کے پورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں ... بلکہ محبت کے ساتھ سچائی پر قائم رہ کر اور اُس کے ساتھ جو سر ہے یعنی مسیح کے ساتھ پیوستہ ہوکر ہر طرح سے بڑھتے جائیں“ (اِفسیوں ۴: ۱۳-۱۵)۔